امیرِ اہلسنت

کے T.V. کے بارے میں تأثرات

اس رسالے میں

T.V. کے نقصانات

خوفناک زلزلے

T.V. پر چہرہ دکھانا کیسا؟

گھر سے T.V. نکال دیجئے

پیشکش: مجلس مکتبۃ المدینہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْن

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

امیرِ اہلسنّت کے .T.V کے بارے میں تأثرات

شیطان لاکھ سُستی دلائے یہ رسالہ (16 صفحات) مکمل پڑھ لیجئے ان شاء اللہ عزوجل دنیا و آخرت کا فائدہ حاصل ہوگا۔

دُرود شریف کی فضیلت

دو عالم کے مالِک و مختار، مکّی مَدَنی سرکار، محبوبِ پروردگار عَزَّوَجَلَّ و صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا اِرشادِ دلبہار ہے، ''جو مجھ پر دن میں سو مرتبہ دُرود پاک پڑھے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی سو حاجات پوری فرمائے گا۔ اِن میں سے تیس دنیا کی ہیں اور ستّر آخرت کی۔''

(کنز العُمّال ج ۱ ص ۲۵۵ حدیث ۲۲۲۹)

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

جب شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ سے عرض کی گئی کہ آپ پہلے T.V کو گھر سے نکالنے کا مشورہ ارشاد فرماتے تھے اور کئی اسلامی بھائیوں نے نکال بھی دیئے مگر اب آپ خود ہی T.V پر بیان فرمانے لگے ہیں تو کیا ایکبار پھر ہم گھروں میں T.V بسالیں؟ اس پر آپ نے جواباً ارشاد فرمایا،

T.V کے نقصانات

افسوس! صد کروڑ افسوس! آج کل دنیا کے کروڑوں مسلمانوں کے گھروں T.V ہے اور اِس کی وجہ سے بُرائیاں بڑھتی چلی جارہی ہیں .T.V پر ایک طرف فلموں، ڈراموں وغیرہ کے ذریعے اَخلاق و کردار تباہ کیا جارہا ہے تو دوسری طرف اسلام دشمن عناصر کُھلّم کُھلّا اسلام کے خلاف زہر اُگل رہے ہیں۔ نیز بعض لوگ اسلام کا لبادہ اُوڑھ کر اسلام کو ماڈرن انداز میں پیش کرنے کی ناپاک سازشوں کے ذریعے مسلمانوں کے ایمانوں کو لوٹنے میں مشغول ہیں۔ الغرض .T.V کے ذریعے بدعملی اور بدعقیدگی پھیلانے کا سلسلہ زوروں پر ہے، ایسے نامُساعِد حالات میں T.V گھر میں رکھنا ہی نہیں چاہئے اگر ہو تو بھی فوری طور پر اس کو نکال دینا ضروری ہے۔ رہے وہ لوگ جن کو T.V سے روکنا ممکن نہیں، ایسوں عقیدگی پھیلانے کا سلسلہ زوروں پر ہے، ایسے نامُساعِد حالات میں T.V گھر میں رکھنا ہی نہیں چاہئے اگر ہو تو بھی فوری طور پر اس کو نکال دینا ضروری ہے۔ رہے وہ لوگ جن کو T.V سے روکنا ممکن نہیں، ایسوں کی اِصلاح کیلئے عُلَمائے کرام کو ضرور کوئی راہ نکالنی چاہئے۔

خوفناک زلزلہ

تادمِ عرض صرف دو مرتبہ وہ بھی فقط آواز کی حد تک میں .T.V پر آیا ہوں - پہلی بار سبب یہ ہوا کہ ۳ رَمَضان المبارک ۱۴۲۶ھ(8.10.2005)بروز ہفتہ دن کے 8:25 پرپاکستان کے بعض مقامات میں **خوفناک زلزلہ** آیا ،جس نے تباہی مچاکررکھدی ، کم و بیش **دو لاکھ** اَفراد فوت ہوئے ،زخمیوں اور مالی نقصانات کا تو کوئی شُمار ہی نہیں ،مسلمانوں کو درپیش آنے والی اِس قِیامتِ صُغریٰ اور آفتِ کُبریٰ کے موقع پر الحمد للہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کی خدمات مثالی تھیں مگر" الیکٹرونکس میڈیا" سے دُوری کے باعِث عام مسلمانوں کو اِس کی اِطِّلاع نہیں تھی اور لوگ بد گمانیاں کررہے تھے کہ ایسے آڑے وقت میں اہلِ حق کی سب سے بڑی مذہبی تحریک ، **دعوتِ اسلامی** کیوں خاموش ہے ! چُنانچِہ تبلیغِ قراٰن سنّت کی عالمگیر غیرسیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے عظیم ترمفاد کی خاطر میں نے **بَیتُ الفَناء** (یہ میرے غریب خانے کا نام ہے) سے فون پر.T.V والوں کے سُوالات کے جوابات دئیے اور دُعاء بھی کی جو غالباً**144** ملکوں میں براہِ راست (LIVE) سُنی گئی - زلزلہ زدگان کی امداد کی تفصیلات سُن کردنیا بھر کے مسلمان الحمد للہ عَزَّوَجَلَّ جھوم اُٹھے ا ے -مَثَلاً

بمبئی کی مسجِد میں مَدَنی کام

مجھے بمبئی(ھند) سے ایک اسلامی بھائی نے فون پر بتایا کہ ہمارے یہاں ایک مسجِد میں **دعوتِ اسلامی** پر پابندی تھی - زلزلہ زدگان کی امداد سے متعلّق.T.V پر بیانRELAY ہونے کے بعد مذکورہ مسجِد کی انتِظامیہ نے ازخود ذمّہ داران سے رابِطہ کر کے بتایا کہ ہم نے الیاس قادِری کا.T.V پر بیان سُنا،ہمیں کیا معلوم تھا کہ آپ حضرات آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی دُکھیاری اُمّت کے اس قدر ہمدرد ہیں ،دُعاء بھی سنی اور آج تک ایسی دُعاء کبھی نہیں سُنی تھی ، اب **دعوتِ اسلامی** کیلئے ہماری مسجِد کے دروازے دن راتکھُلے ہیں -برائے کرم! سنّتوں بھرے درس و بیان کے ذَرِیعے ہمارے یہاں کے نَمازیوں کو فیضیاب کیجئے -

۲۷ ویں شب کی دعاء

جن چینلز پر بیان رِلے ہوا تھا، لوگوں نے اُن کی بھی خوب پذیرائی کی لھٰذا انہوں نے حُسنِ ظن کی بِناء پر اجازت کے بِغیر ہی ۲۷ ویں شبِ رَمَضان المبارک ۱۴۲۶ھ کی دُعاء براہِ راست رِلے کرنے کے اِعلانات جاری کردیئے۔ مَدَنی مرکز نے T.V. والوں کے حُسنِ ظن کی لاج رکھتے ہوئے بعض تَحَفُّظات طے کرکے اجازت دیدی۔ تَحَفُّظات میں یہ بھی شامل تھا کہ دُعاء وغیرہ سے قبل نہ مُوسیقی ہوگی نہ ہی عورَت کی تصویر و آواز میں اِعلان کیا جائے گا اور دَورانِ دُعاء اشتہار وغیرہ بھی نہیں دیا جائیگا۔ چُنانچِہ دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں ہونے والے حَرَمَینِ طَیِّبَین کے بعد دنیائے اسلام کے غالِباً سب سے بڑے اعتِکاف (جس میں کم و بیش 3100 مُعتکفین تھے) میں رَمَضانُ المبارک ۱۴۲۶ھ کی ۲۷ ویں شب کواندازاً لاکھوں مسلمانوں کو گناہوں سے توبہ کروا کر نَمازوں کی پابندی اور دیگر گناہوں سے بچنے کا عہد لیکر سرکارِ غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرید کروایا گیا اور وہاں پڑھی جانے والی "الوادع ماہِ رمضان" اور اس کے بعد ہونے والی دُعاء کی صِرف آواز T.V. کے بعض چینلز پر براہِ راست RELAY کی گئی۔

T.V پر چہرہ دکھانا کیسا؟

T.V. کے پردۂ اسکرین پر صورت کیساتھ ظاہر ہوکر نیکی کی دعوت پیش کرنا مُتَعَدّد عُلَمائے اہلِسنّت کے نزدیک اگرچہ شَرعاً دُرُست ہے تاہم اِس کو دیکھنے کیلئے گھر میں T.V. ہرگزمت لائیے کیوں کہ T.V. کے اکثر پروگرام غیر شرعی ہوتے ہیں، میں جس طرح پہلے T.V. کا مُخالِف تھا الحمد للہ عَزَّوَجَلَّ اِسی طرح اب بھی مخالِف ہوں، T.V. نے مسلمانوں کو عملی طور پر تباہ کرنے میں انتہائی گِھنَونا کردار سرانجام دیا ہے۔ اِس کی ہلاکت خیزیوں کی جھلکیاں میرے بیان کے تحریری رسالے "T.V. کی تباہ کاریاں" میں دیکھی جاسکتی ہیں۔

T.V معاشرہ کا حصّہ بن چکا ھے

آج کل T.V. مُعاشرہ کا گویا جُزوِ لاینفَک (یعنی کبھی جُدا نہ ہونے والا حصّہ) بن چکا ہے، اور کروڑوں مسلمان T.V پر ناچ گانے اور فلم بینی کے گناہ میں مشغول ہیں، ہر طرف بدعقیدگیوں اور بد عمالیوں کا سیلاب ہے، ایسے میں اگر T.V. کے ذَرِیعے ان کے گھروں کے اندر داخِل ہوکر اِعلائے کَلِمَۃُ الحَق (یعنی آوازِ حق بُلند کرنے) کی مجھے سعادت حاصِل ہوئی

اورالحمد للہ عَزَّوَجَلَّ اِس کے بعض مَدَنی نتائج بھی سامنے آئے ۔جیسا کہ

دُعاء سن کر ذِہن تبدیل ہوا

رَمَضان المبارک ۱۴۲۶ھ میں عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کے ایک **مُعتکف** نے مجھے (یعنی سگِ مدینہ کو) کچھ اس طرح لکھکر دیا کہ ہمارے گھر کا ماحول دین سے عملاً اس قدر دُور تھا کہ ماہِ رَمَضان المبارک میں بھی نَماز روزوں کا خاص ذِہن نہ تھا ۔دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے گھر بھر میں اکیلا میں ہی سنّتوں کی طرف راغب تھا ۔ رَمَضان المبارک میں جب آپ کا (یعنی سگِ مدینہ) کابیان آیا تو میں نے .T.V چلا کر قصداً اس کی آواز خوب بڑھادی ، گھر والے مُتوجّہ ہو کر اکٹھے ہوگئے ، جب دُعاء ہوئی تو ایک دم رقّت طاری ہوگئی اور سب نے رو رو کر گناہوں سے توبہ کی ۔ دُعاء ختم ہونے کے بعد میرے بڑے بھائی نے پُر جوش لہجے میں کہا ، آج کے بعد فلمیں ڈِرامے اور گانے باجوں کیلئے کوئی بھی .T.V آن نہیں کریگا۔

گھر سے .T.V نکال دیجئے

جہاں تک گھر میں **.T.V** بسانے کا تعلُّق ہے تو اِس ضِمن میں عرض ہے کہ صِرف مذہبی پروگرام دیکھنے سننے کی نیّت سے بھی ہرگز گھر میں .T.V مت بسائیے ،کیوں کہ **اس** کے منفی اثرات (**SIDE EFEECT**) بَہُت زِیادہ ہیں، مَثَلاً اگر کوئی تلاوت بھی سنناچاہے تو **T.V** کھولتے ہی مُراد بر آجانا ضَروری نہیں ،اِس کیلئے شاید کئی چینلز سے گزرنا پڑیگا او ریوں نہ چاہتے ہوئے بھی میوزک سننے ،نیم عُریاں رقّاصاؤں کے حیاسوز ناچ دیکھنے اور طرح طرح کے بیہودہ مناظر کی آفتوں میں پڑسکتا ہے ! نیز کہا جاتا ہے، مذہبی پروگرام بھی اکثر گناہوں کے بِغیر نہیں دیکھا جاسکتا کیوں کہ عُموماً اِسکے اوّل آخِر بلکہ بیچ میں بھی بے پردہ بلکہ بسااوقات آدھی ننگی عورَتوں پر مشتمل اِشتہارات چلائے جاتے ہیں ۔ عین مُمکن ہے کہ گندی جھلکیاں دیکھنے کی چاشنی لگنے کے بعد مزید سین دیکھنے کیلئے دل للچائے اور اچھّا خاصہ پرہیز گار شخص بھی مذہبی پروگرام کیساتھ ساتھ فحش مناظِر دیکھنے کے ذَرِیعے آنکھوں ، کانوں اور پھر دیگر اعضاء کے گناہوں میں پڑ کر عذابِ نار کا حقدار ہوجائے ۔بِالفرض آپ نے فقط مذہبی پروگرام دیکھنے کیلئے .T.V لیااور خود فلموں ،ڈِراموں اوربد عقیدہ لوگوں کی تقاریر سے بچ بھی گئے تب بھی دیگر افرادِ خانہ کے گناہوں بھرے پروگراموں سے بچنے کی اُمّید نہ ہونے کے برابر ہے ۔ ع

چھوڑدے ٹی۔وی کو وی۔سی۔آر کو کردے راضی ربّ کو اور سرکار ﷺ کو